2377- مؤقت شادی

سوال

تقریبا چار ہفتے قبل میری ایک عرب مسلمان شخص سے ملاقات ہوئی اس نے مجھے بتایا کہ اسے مجھ میں خاص لگاؤ ہے اور میرے ساتھ رہنے میں رغبت رکھتا ہے ، اوران ملاقاتوں کو صحیح اورقائم کرنے لیے اس نے مجھے کہا کہ میرے ساتھ مؤقت طور پر شادی کرلو۔

میں نے اس مؤقت شادی کے معانی تلاش کرنے کی کوشش کرنا شروع کردی ، میں اس شخص سے حقیقی طور پر محبت کرتی ہوں اوراس سے شادی کرنا چاہتی ہوں ، لیکن جومجھے ظاہر ہوا ہے کہ ہوسکتا کہ ہم بالفعل شادی کرلیں ،مجھے اس موضوع کے بارہ میں کچھ علم نہیں میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع کی وضاحت کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

شریعت اسلامیہ میں کوئی ایسی چيز نہيں جسے
مؤقت شادی کا نام دیا گيا ہو، جوشخص بھی ایسا کرتا ہوا پایا گيا اسے زنا کی حد کا
سامنا کرنا پڑے گا جیسا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے :

(اس مسئلہ میں میرے پاس جوبھی لایا گيا میں اسے حد لگاؤں گا ۔ ۔) ۔

لیکن کچھ بدعتی اورگمراہ لوگ آج تک نکاح متعہ کوحلال سمجھتے ہيں جوکہ مؤقت شادی
کی ایک قسم ہی ہے ، حالانکہ شریعت اسلامیہ میں متعہ منسوخ ہوچکا ہے ۔

اس لیے آپ پرواجب اورضروری ہے کہ آپ اس سے بچ کررہیں ، اورآپ کی خواہش
اورجذبات آپ پر غالب آکر کہیں آپ کوحق پرچلنے سے دور نہ کردیں ۔

واللہ اعلم .